

37886 - رمضان المبارک میں سارا دن سوئے رہنا

سوال

اگر انسان رمضان میں سحری کھانے اور فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سو جائے اور ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد عصر تک اور عصر کے بعد افطاری تک سوتا رہے تو کیا اس کا روزہ صحیح ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں اس کا روزہ صحیح ہے -

علماء کرام کا اجماع ہے کہ جب روزہ دار دن میں بیدار ہو چاہے لحظہ ہی تو اس کا روزہ صحیح ہے ، لیکن اگر وہ بیدار نہ ہو بلکہ سارا دن ہی سویا رہے تو جمہور علماء کرام کے ہاں روزہ صحیح ہے کیونکہ نیند روزے کے منافی نہیں اس سے کلی طور پر احساس ختم نہیں ہوتا بلکہ جب بھی اسے متنبہ کیا جائے وہ انتباہ کر لیتا ہے -

دیکھیں : المجموع (6 / 346) اور المغنی ابن قدامة (4 / 344) -

اللجنة الدائمة (مستقل فتویٰ کمیٹی) سے یہی سوال کیا گیا تو اس کا جواب تھا :

اگر تو معاملہ اسی طرح ہو جیسا کہ بیان کیا گیا ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے ، لیکن سارے دن مسلسل سوئے رہنا روزے دار کی زیادتی ہے اور پھر خاص کر رمضان المبارک کے مبارک مہینہ میں ، جو کہ ایک شرف و قدر والا مہینہ ہے چاہیئے تو یہ کہ مسلمان اس کے اوقات سے مستفید ہو اور قرآن مجید کی تلاوت کرے اور روزی تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ علم شرعی بھی حاصل کرے -

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے -

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (10 / 212) -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

ذیل میں ہم روزے دار اور دوسروں کے لیے شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کی وصیت نقل کرتے ہیں تا کہ وہ رمضان کے اوقات سے مستفید ہوں اور سونے میں ہی مگن نہ رہیں انہوں نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا :

دن اور رات کے کسی بھی اوقات میں نیند کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن جب سونے میں کسی واجب کام کے ضائع ہونے یا پھر کسی حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو تو پھر سونا صحیح نہیں ، مسلمان چاہے وہ روزہ دار ہو یا روزہ کے بغیر کے لیے مشروع ہے رات نہ جاگے اور جلد سو جائے اور آسانی سے جتنا قیام اللیل کر سکتا ہے کرے ۔

پھر اگر تو رمضان کا مہینہ ہو تو سحری کے لیے اٹھے کیونکہ سحری کھانا سنت مؤکدہ ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے) متفق علیہ ۔

اور ایک حدیث میں کچھ اس طرح فرمایا :

(ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق صرف سحری کھانے کا ہے) صحیح مسلم ۔

اور اسی طرح روزے دار اور دوسروں پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرے اور اس کے اوقات میں سونے وغیرہ سے پرہیز کرے ، اور اسی طرح یہ بھی واجب ہے کہ وہ سب حکومتی یا دوسرے کام اس کے اوقات میں ہی نپٹائے اور اس کے اوقات میں سونا نہیں چاہیئے ۔

اور اسی طرح ان کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ حلال روزی تلاش کرے تا کہ اپنی اور گھروالوں کی کفالت کر سکے اور روزی کا وقت سونے وغیرہ میں ہی صرف نہ کر دے ۔

خلاصہ یہ ہے کہ : میری سب روزے دار اور دوسرے مردوں و عورتوں کو یہ نصیحت ہے کہ وہ سب حالات میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور ڈر اختیار کریں ، اور اپنے واجبات کی اس کے اوقات میں جس طرح مشروع ہیں کی ادائیگی کی پابندی کریں ، اور ہر اس چیز سے بچیں جو انہیں ان سے مشغول کر دے چاہے وہ نیند ہو یا کوئی اور مباح کام ، لیکن اگر وہ ان اوقات میں معاصی کے اندر مشغول رہے تو یہ بہت ہی بڑا اور عظیم جرم ہے ۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی حالت کی اصلاح فرمائے ، اور انہیں دین پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور دین حق پر ثابت قدم رکھے ، اور ان کے حکمرانوں اور قائدوں کی اصلاح فرمائے بلاشبہ وہ جود وسخا کا مالک ہے ۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

دیکھیں فتاویٰ الشیخ ابن باز (4 / 156) -

والله اعلم .